۲۳ رمضان المبارک ۱۴۴۱ھ کو ہونے والے مدنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ

ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت (قسط: 182)

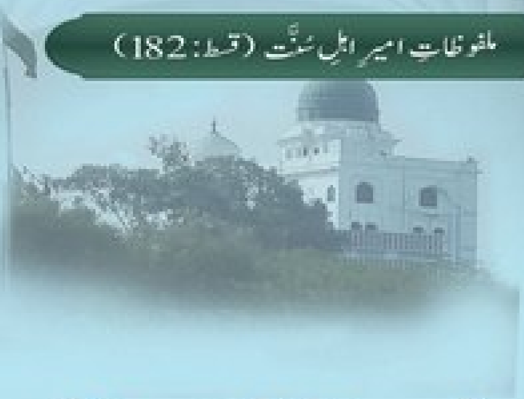

بعض مزارات پہاڑوں پر کیوں ہوتے ہیں؟

- آنکھ پھڑکے تو کیا کریں؟ 04
- والدین لڑیں تو اولاد کیا کرے؟ 07
- ”گنج بخش“ کا کیا مطلب ہے؟ 09
- کیا ناکام ہونا بُری بات ہے؟ 14

ملفوظات:

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابو بلال

محمد الیاس عطّار قادری رضوی دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه

پیشکش: مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

بعض مزارات پہاڑوں پر کیوں ہوتے ہیں؟[1]

شیطان لاکھ سُستی دِلائے یہ رِسالہ (۱۷ صفحات) مکمل پڑھ لیجیے اِنْ شَآءَ اللہ معلومات کا اَنمول خزانہ ہاتھ آئے گا۔

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے مجھ پر دن بھر میں ایک ہزار مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا، وہ مرے گا نہیں جب تک جنت میں اپنا ٹھکانہ دیکھ لے۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

اولیائے کرام کے مزارات پہاڑوں پر کیوں ہوتے ہیں؟

سُوال: بعض اولیائے کرام کے مزارات پہاڑوں پر یا اونچائی پر واقع ہوتے ہیں اس میں کیا حکمت ہے؟

جواب: حضرت مولانا منظور احمد شاہ صاحب رَحْمَةُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے اپنی کتاب میں تذکرہ کیا ہے کہ حضرتِ سَیِّدُنا مُوسیٰ کے بھائی حضرتِ سَیِّدُنا ہارون عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِمَا الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کا مزارِ فائضُ الانوار جبلِ اُحد پر بتایا جاتا ہے[3] اور وہاں اب بھی پہنچنا آسان نہیں۔ اس مزار شریف پر میں نے سن 80 میں حاضری دی ہے، میرے ساتھ کراچی کا ایک اور شخص بھی تھا، وہاں ہم راستہ بھول گئے اور کافی دیر تک راستہ نہ ملا تو میں نے یہ شعر پڑھنا شروع کر دیا:

لاشہ میرا طیبہ کے بیاباں میں پڑا ہو
اور روح بنے بلبلِ بُستانِ محمد

---

1 ...... یہ رِسالہ ۲۳ رَمَضانُ المبارک ۱۴۴۱ھ مطابق 16 مئی 2020ء (بعد نمازِ تراویح) کو ہونے والے مدنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ ہے، جسے اَلْمَدِیْنَةُ الْعِلْمِیَّة کے شعبے "ملفوظاتِ اَمیرِ اَہلِ سُنَّت" نے مُرتَّب کیا ہے۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سُنَّت)

2 ...... الترغیب والترھیب، کتاب الذکر والدعاء، باب الترغیب فی اکثار الصلاۃ... الخ ۲/ ۳۲۸، حدیث: ۲۲۔

3 ...... مدینۃ الرسول، ص ۳۱۲۔

میرے ساتھ جو شخص تھا اس پر گھبراہٹ طاری ہو رہی تھی لیکن مجھے ڈر نہیں لگ رہا تھا، اس لئے مجھے دیکھ کر اس شخص کو بہت تعجب ہوا مجھے اس لئے ڈر نہیں لگ رہا تھا کہ میں مدینے شریف میں اُحد پہاڑ مبارک پر تھا یہاں مر بھی جاتا تو میرے لئے سعادت تھی تو میں کیوں ڈرتا؟ آخر کار راستہ مل ہی گیا، بعد میں اس شخص نے کسی رسالے میں آرٹیکل لکھا تھا تو اس میں میرا تذکرہ بھی کیا تھا۔ اسی طرح اُحد شریف میں ہی غارِ سجدہ بھی ہے جس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ یہاں سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے طویل سجدہ فرمایا تھا، اس غار پر ہم لوگ شاید نہ چڑھ سکیں لیکن بہت سے لوگ چڑھ جاتے ہیں، اس طرح غارِ حرا میں میں نے حاضری دی ہے لیکن اب نہیں جاسکتا۔ مکۂ مکرمہ میں غارِ ثور پر میں نہیں جاسکا وہ بہت بلندی پر ہے وہاں تک پہنچنے کا راستہ غالباً ڈیڑھ گھنٹے کا ہے۔

جبلِ ابو قبیس پر حضرتِ سَیِّدُنا آدم عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کا مزار شریف بھی بتایا جاتا ہے مگر زیادہ مشہور یہ ہے کہ آپ کا مزار شریف مسجدِ خیف میں ہے۔(1) اب مسجدِ خیف میں 70 انبیائے کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے مزارات ہیں،(2) لیکن کوئی آثار اور نشانات نہیں ہیں، وہاں مسجد بنی ہوئی ہے۔ نہ جانے کہاں کہاں اللہ کے نیک بندوں نے بسیرہ کیا ہے۔ قرآنِ کریم میں ہے: ﴿ سُبْحٰنَ الَّذِیْۤ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِیْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ ﴾(3) ترجَمۂ کنزالایمان: ”پاکی ہے اسے جو راتوں رات اپنے بندے کو لے گیا مسجدِ حرام سے مسجد اقصا تک جس کے گرداگرد ہم نے برکت رکھی۔“ اس کی تفسیر میں لکھا ہوا ہے کہ یہاں ”حَوْلَهٗ“ سے مراد انبیائے کرام کے مزارات ہیں۔(4) حجۃُ الوداع میں تقریباً ایک لاکھ چودہ ہزار یا چوبیس ہزار صحابۂ کرام تھے اور جنتُ البقیع میں صرف دس ہزار مدفون صحابۂ کِرام کی تعداد بتائی جاتی ہے،(5) تو اتنے سارے صحابۂ کرام کہاں گئے؟ اس کا جواب یہ ہے کہ یقیناً وہ تمام صحابۂ کرام دنیا بھر میں پھیل گئے اور لوگوں کو نیکی کی دعوت دینے اور گناہوں سے بچانے میں مصروف ہو گئے۔

آقائے دو جہاں صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی والدۂ ماجدہ، بی بی آمنہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا کا جو مزار شریف مقام ابواشریف پر

---

1 ......تفسیر نعیمی، ۱/۲۹۶۔ 2 ......معجم کبیر، ۱۲/۳۱۶، حدیث: ۱۳۵۲۵۔ 3 ......پ۱۵، بنی اسرائیل: ۱۔

4 ......تفسیر قرطبی، پ۱۵، الاسراء، تحت الآیۃ: ۱، ۵/۱۵۵۔ 5 ......جنتی زیور، ص ۳۹۰۔

ہے جو پہاڑ کی اونچائی پر ہے۔ عبدُ اللہ شاہ غازی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کا مزار بھی کلفٹن (کراچی) میں پہاڑ پر واقع ہے، ہو سکتا ہے یہ پہاڑ زمین میں کچھ نہ کچھ نیچے ہوگئے ہوں گے جیسا کہ صفا مروہ شریف اب چھپ گئے ہیں اوپر جو نظر آتے ہیں اس کے بارے میں بتایا جاتا ہے کہ یہ مصنوعی صفا مروہ ہے۔

طائف شریف میں بھی میری حاضری ہوئی وہاں ایک بہت بڑا پتھر دیکھا جو گرنے کی پوزیشن میں تھا اس کے بارے میں بیان کیا گیا ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم یہاں پہاڑ کے ساتھ ہی تشریف فرماتھے اور زمین کو نواز رہے تھے تو کفارِ بد اطوار نے یہ پتھر لڑھکایا تاکہ نیچے آکر **نَعُوْذُ بِاللہ** آقا کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو نقصان پہنچائے لیکن جسے خدا رکھے اسے کون چکھے! وہ پتھر نیچے نہ آیا، وہیں ہم کھڑے ہو کر یہ دیکھ رہے تھے کہ ایک سوزوکی میں سے کچھ نوجوان نکلے اور مذاق مستی کرتے ہوئے کسی نے ہماری طرف کنکر پھینکے خوش قسمتی سے کنکر مجھے ہی لگا تو اس سے مجھے بہت خوشی ہوئی۔

حضرتِ سَیِّدُنا خضر کی عمر کتنی ہے؟

سُوال: حضرتِ سَیِّدُنا خضر عَلَیْہِ السَّلَام کی عمر مبارک کتنی ہے اور کیا آپ کھاتے پیتے اور سوتے بھی ہیں؟

جواب: اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فتاوٰی رَضویہ شریف جلد 26 میں فرماتے ہیں: حضرتِ سَیِّدُنا خضر اور حضرتِ سَیِّدُنا الیاس عَلَیْہِمَا السَّلَام ہر سال حج کو تشریف لاتے ہیں بعدِ حج آبِ زم زم شریف پیتے ہیں اور وہی سال بھر ان کے کھانے پینے کو کافی ہو جاتا ہے۔[1]

حضرت خضر کی چلہ گاہ کہاں ہے؟

سُوال: سری لنکا میں ایک مقام حضرتِ سَیِّدُنا خضر عَلَیْہِ السَّلَام کی طرف منسوب ہے اس کے بارے میں آپ کیا فرماتے ہیں؟ (اس مقام کی ویڈیو دکھا کر سُوال کیا گیا)

جواب: یہ حضرتِ سَیِّدُنا خضر عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی طرف منسوب چلہ گاہ ہے، وہاں کے لوگ کہتے ہیں کہ اس مقام پر آپ تشریف لائے تھے۔ اس جگہ کو وہاں کے لوگ "جَیلانی" جیم کے زبر کے ساتھ بولتے ہیں اصل تلفظ "جِیلانی"

1 ...... فتاوٰی رضویہ، ۲۶/ ۴۰۱۔

"جیم کے زیر کے ساتھ ہے۔ یہاں غوث پاک کا بھی چلہ گاہ بتایا جاتا ہے، حقیقتِ حال اللہ پاک ہی جانتا ہے۔

زم زم کا پانی کھڑے ہو کر پینے میں کیا حکمت ہے؟

سُوال: عام پانی بیٹھ کر پیا جاتا ہے جبکہ آبِ زم زم کھڑے ہو کر، اس میں کیا حکمت ہے؟ (سائل: محمد علی عطاری، نواب شاہ)

جواب: آبِ زم زم کھڑے ہو کر پینے میں غالباً ایک حکمت یہ ہے کہ اس پانی کو کھڑے ہو کر پینے سے یہ پانی پورے بدن میں سرایت کر جائے گا اور اس کی برکتیں پورے بدن کو نصیب ہوں گی۔[1]

آنکھ پھڑکے تو کیا کریں؟

سُوال: میری بائیں آنکھ پھڑک رہی ہے اس کے لیے کوئی دعا وغیرہ بتا دیجئے جس سے میرا یہ مرض ختم ہو جائے؟

جواب: بعض لوگ بائیں آنکھ پھڑکنے سے بدشگونی لیتے ہیں، ایسا کچھ بھی نہیں ہے اس طرف توجہ نہیں دیں گے تو سکون میں رہیں گے۔ "آیۃُ الکرسی" ہر نماز کے بعد ایک بار پڑھئے اور جب اس کلمہ پر پہنچیں ﴿وَلَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا﴾[2] تو دونوں ہاتھوں کی انگلیاں آنکھوں پر رکھ کر اس کلمے کو گیارہ بار پڑھیں پھر دونوں ہاتھوں کی انگلیوں پر دم کر کے آنکھوں پر پھیر لیں۔ اگر آیۃ الکرسی یاد نہیں تو 11 مرتبہ "یَا نُوْرُ" پڑھ کر ہاتھوں کی انگلیوں پر دم کر کے پھیر لیں۔ اسی طرح آنکھوں کے لیے یہ وظیفہ بھی مفید ہے: ﴿فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ ﴿۲۲﴾﴾[3] ترجمۂ کنزالایمان: "تو ہم نے تجھ پر سے پردہ اٹھایا تو آج تیری نگاہ تیز ہے" یہ پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کر کے آنکھوں پر پھیر لیں، اللہ پاک نے چاہا تو آنکھ پھڑکنا بند ہو جائے گی۔

"عَنِّی" اور "عَنَّا" میں کیا فرق ہے؟

سُوال: "اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِیْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ" اس کو کوئی "عَنِّیْ" کہہ کر پڑھتا ہے اور کوئی "عَنَّا" صحیح کیا ہے؟

جواب: حدیثِ پاک میں "فَاعْفُ عَنِّیْ" ہے اس کا مطلب ہے مجھے معاف فرما اگر "عَنَّا" پڑھا جائے تو اس کا مطلب ہو گا ہمیں

---

1 ...... آبِ زم زم کو کھڑے ہو کر پینے میں حکمت یہ ہے کہ کھڑے ہو کر جب پانی پیا جاتا ہے وہ فوراً تمام اعضاء کی طرف سرایت کر جاتا ہے اور یہ مُضر (نقصان دِہ) ہے، لیکن یہ پانی بَرَکت والا ہے اور ان سے مقصود ہی تبرک ہے، لہٰذا اِن کا تمام اَعضاء میں پہنچ جانا فائدہ مند ہے۔ (بہارِ شریعت، ۳/ ۳۸۴، حصہ: ۱۶ ماخوذاً)

2 ...... پ۳، البقرۃ: ۲۵۵۔ 3 ...... پ۲۶، ق: ۲۲۔

معاف فرما یعنی ”عَنَّا“ جمع کے لئے آئے گا، ویسے بھی آمین کہنے والا شاملِ دعا ہو جاتا ہے اس لیے ”فَاعْفُ عَنِّیْ“ ہی کہنا چاہیے۔

بغیر وضو اذان دینا کیسا؟

سُوال: کیا وضو کے بغیر اذان دے سکتے ہیں؟

جواب: بہتر یہی ہے کہ وضو کرکے اذان دی جائے۔(1)

”اَلْحَمْدُ لِلّٰه، مَاشَآءَ اللّٰه، اِنْ شَآءَ اللّٰه“ کا لفظی مطلب کیا ہے؟

سُوال: ”اَلْحَمْدُ لِلّٰه، مَاشَآءَ اللّٰه، اِنْ شَآءَ اللّٰه“ ان کا لفظی مطلب کیا ہے؟

جواب: اَلْحَمْدُ لِلّٰه کا مطلب ہے ”تمام خوبیاں اللہ کے لیے ہیں“، مَاشَآءَ اللّٰه کا مطلب ہے ”جو اللہ چاہے“ اور اِنْ شَآءَ اللّٰه کا مَطلب ہے ”اگر اللہ نے چاہا۔“

زکوٰۃ اور فطرہ کس کو دیں؟

سُوال: اگر پروفیشنل بھکاریوں کو اپنی زکوٰۃ اور فطرہ نہ دیں تو کس کو دیں؟

جواب: زکوٰۃ، فطرہ حق دار کو ہی دینا چاہیے، بہت سارے ادارے ایسے ہیں جو زکوٰۃ، فطرہ لیتے ہیں، اسی طرح اپنے رشتہ داروں میں دیکھیں کوئی حق دار ہو تو اس کو دیں، جب تک مال دار پوری زکوٰۃ نہیں دیں گے حق دار ختم نہیں ہوں گے۔ پاکستان میں کئی ارب پتی ہیں جو اپنی زکوٰۃ نہیں نکالتے! صرف پاکستان میں سارے مال دار مکمل حساب سے عشر اور زکوٰۃ نکالیں اور حق دار کو پہنچا دیں تو کم از کم پاکستان سے غربت ختم ہو جائے گی! اکثر لوگ عشر نہیں دیتے۔ اب جس کے پاس ایک ارب روپے ہیں اس کی زکوٰۃ ڈھائی کروڑ روپے بنتی ہے، جس کے پاس ایک کھرب روپے ہیں اس کی زکوٰۃ ڈھائی ارب روپے بنے گی لیکن اتنی زکوٰۃ نکالنے کا حوصلہ بہت کم لوگوں میں ہے ہر کسی کو اس کی توفیق نہیں ہوتی لیکن جو اللہ پاک کا نیک بندہ ہوتا ہے وہ احتیاطاً زیادہ ہی دیتا ہو گا، کیونکہ اگر زیادہ دیا گیا تو فرض ادا ہو جائے گا کم نہیں ہونا چاہیے۔

---

(1)...... بے وضو کی اذان صحیح ہے، (درمختار، کتاب الصلاۃ، باب الاذان، ۲/۷۵) مگر بے وضو اذان کہنا مکروہ ہے۔ (حاشیۃ الطحطاوی علی مراقی الفلاح، کتاب الصلوۃ، باب الاذان، ص۱۹۹) فتاویٰ رضویہ شریف میں ہے: بے وضو اذان جائز ہے اس معنٰی میں کہ اذان ہو جائے گی مگر چاہیے نہیں، حدیث میں اس سے ممانعت آئی ہے (فتاویٰ رضویہ، ۵/۳۷۳۔)

جو لوگ اپنے مال کی زکوٰۃ نہیں نکالتے ان کا مال گنجے سانپ میں تبدیل ہو جائے گا! وہ گنجا سانپ کیسا ہو گا؟ اس حوالے سے بخاری شریف کی حدیثِ پاک ملاحظہ کیجئے: جس کو اللہ پاک مال دے اور وہ اُس کی زکوٰۃ ادا نہ کرے تو قیامت کے دن وہ مال گنجے سانپ کی صورت میں کر دیا جائے گا، جس کے سر پر دو نشان ہوں گے، وہ سانپ اُس کے گلے میں طوق بنا کر ڈال دیا جائے گا پھر اس کی باچھیں پکڑے گا اور کہے گا میں تیرا مال ہوں، میں تیرا خزانہ ہوں۔[1] بعض عورتوں کی بھی یہ عادت ہوتی ہے کہ اپنے زیوارات کو سنبھال کر رکھتی ہیں لیکن ان کی زکوٰۃ نہیں نکالتیں اور بسا اوقات اپنے زیورات رکھ کر بھول بھی جاتی ہیں کہ کہاں رکھے ہیں۔ جس نے بھی زکوٰۃ ادا نہیں کی ہو گی اس کے عذاب کی یہ صورت ہو گی کہ اس کا بدن بڑا ہو جائے گا، اور ایک ایک سکہ اور ایک ایک سونے کے پتھر کو خوب آگ میں دھکایا جائے گا اور گرما گرم انگارے کی طرح بدن پر رکھ دیئے جائیں گے اور اس طرح پورے جسم پر رکھے جائیں گے۔[2]

جتنے بھی مال دار ہیں وہ چاہے اربابِ اقتدار ہوں، چاہے سیاسی پارٹی کے لیڈر ہوں یا تاجر ہوں، جو بھی ہوں اگر صاحبِ نصاب ہوں اور شرائط پائی جائیں تو اپنے کُل مال کا ڈھائی فیصد زکوٰۃ میں نکالنا پڑے گا، اگر پہلے اس معاملے میں کوتاہیاں کی ہیں تو اس کی توبہ بھی کرنی ہے اور جتنی بھی زکوٰۃ بنتی تھی نہیں دی تو یہ معاف نہیں ہو گی بلکہ حساب لگا کر یا جو بھی ظنِ غالب ہو اس کے مطابق تمام سالوں کی زکوٰۃ نکالنا ہو گی۔ میں اپنی ذات کے لئے نہیں مانگ رہا، ہماری دعوتِ اسلامی کو دینے سے آپ کا دل نہیں مانتا تو نہ دیں، جو بھی عاشقانِ رسول کا ادارہ آپ کی سمجھ میں آئے اور آپ اس سے خوش ہوں اسی کو دے دیں مگر زکوٰۃ لازمی ادا کریں۔ ورنہ یاد رکھئے آخرت میں بڑی رسوائی ہو گی اور دنیا میں بھی لوگ تماشا دیکھ رہے ہوں گے۔ ہم اللہ کریم سے عافیت کا سوال کرتے ہیں اور جن کو رب نے جہنم سے آزاد فرما دیا ان کے صدقے ہمیں بھی جہنم سے آزادی مل جائے۔ سب سے پہلے اپنے مستحق رشتہ داروں کو زکوٰۃ دیں کہ ان رشتہ داروں کو دینا افضل ہے[3] اسی طرح جو رشتہ دار ناراض ہیں ان کو دینا بھی ثواب ہے،[4] اس کے ساتھ دعوتِ اسلامی اور دیگر سنی ادارے ہیں ان کے ساتھ بھی تعاون کیجئے۔

---

1 ......بخاری، کتاب الزکاۃ، باب اثم مانع الزکاۃ، ۱/ ۴۷۴، حدیث: ۱۴۰۳۔

2 ......تفسیر درِ منثور، پ ۱۰، التوبۃ، تحت الآیۃ: ۳۵، ۴/ ۱۷۹ ماخوذاً۔ 3 ...... فتاویٰ رضویہ، ۱۰/ ۲۸۷۔

4 ......مستدرک، کتاب الزکاۃ، باب افضل الصدقۃ علی ذی الرحم الکاشح، ۲/ ۲۷، حدیث: ۱۵۱۵ ماخوذاً۔

کیا داڑھی کی وجہ سے رشتہ نہیں ہوتا؟

سُوال: میں رشتوں کی وجہ سے بہت پریشان ہوں لوگ داڑھی پر اعتراض کرتے ہیں جبکہ میں اَلْحَمْدُ لِلّٰہ مدنی ماحول سے وابستہ ہوں مگر لوگ یہ بولتے ہیں داڑھی چھوٹی کروالو، میں پریشان ہوں کیا کروں؟

جواب: لوحِ محفوظ پر جن کا رشتہ لکھا ہوا ہے وہ تو ہو کر ہی رہے گا اور جن کا رشتہ نہیں لکھا ان کا کبھی بھی نہیں ہوگا، آپ ہمت رکھیں اللہ کریم آپ کے حال پر رحم فرمائے اور آپ کو نیک رشتہ عطا فرمائے۔ ایک واقعہ کسی نے سنایا تھا: بنگلہ دیش چٹاگانگ کے ایک نوجوان کی شادی کا مسئلہ تھا، داڑھی رکھی ہوئی تھی گھر والوں نے کہا ہم تیرا رشتہ نہیں کروائیں گے پہلے داڑھی کٹواؤ! لہٰذا وہ شخص مجبوریِ نفس کی وجہ سے داڑھی منڈوانے کے لیے نائی کے پاس چلا گیا، داڑھی منڈوا کر واپس آرہا تھا کہ روڈ کراس کرتے ہوئے اسے ایک گاڑی نے ٹکر ماری اور اس کا انتقال ہو گیا، یوں وہ گھر جانے کے بجائے قبر میں چلا گیا! نہ داڑھی رہی نہ شادی ہوئی۔ اللہ پاک اس کی مغفرت فرمائے۔

کیا امیرِ اہلِ سُنَّت نے دوست بنائے ہیں؟

سُوال: کیا آپ نے دوست بھی بنائے ہیں؟

جواب: جی ہاں! میں نے دوست بنائے ہیں میرے دوستوں کی تعداد بہت زیادہ ہے میں کس کس کا نام لوں بلکہ یہ کہنا شاید درست ہوگا کہ بہت زیادہ لوگوں نے مجھے اپنا دوست بنالیا ہے، جن میں بچوں سے لے کر بوڑھوں تک شامل ہیں۔

والدین لڑیں تو اولاد کیا کرے؟

سُوال: والدین آپس میں لڑیں تو اولاد ان کو محبت سے ہی سمجھائے یا غصہ بھی کر سکتی ہے؟

جواب: غصہ کرنا تو ویسے ہی اپنی ڈکشنری سے نکال دیجئے اور محبت سے والدین کو سمجھانے پر بھی غور کر لیجئے کہ اگر آپ محبت سے سمجھائیں گے تو کیا وہ سمجھیں گے یا دونوں مل کر آپ کو ڈانٹیں گے؟ اگر آپ کو لگتا ہے کہ محبت سے سمجھائیں گے تو سمجھ جائیں گے تو سمجھانا اچھی بات ہے، ورنہ وہاں سے ہٹ جائیں تماشا نہ دیکھیں۔ اولاد کو چاہیے ہر حال میں والدین کی اطاعت کرے ان کا خیال رکھے ان سے محبت سے پیش آئے ان سے اچھائیاں ہی سیکھے برائی پر دھیان نہ دے۔

گھر میں بیری کا درخت لگانا کیسا؟

سُوال: ہمارے گھر میں بیری کا درخت ہے کسی نے کہا کہ گھر میں بیری کا درخت نہیں ہونا چاہیے اس کے نقصانات ہوتے ہیں کسی نے اس کے فوائد گنوانا شروع کر دیئے، آپ بتائیے صحیح بات کیا ہے؟

جواب: بیری کا درخت تو اچھی چیز ہے، اس کا درخت لگانے سے بیر کھانے کے لئے ملیں گے جو اللہ پاک کی بہترین نعمت ہیں نیز مشہور مفسر مفتی احمد یار خان رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہِ نے لکھا ہے کہ شبِ براءت آئے تو بیری کے پتے اُبال کر اس پانی سے غسل کرلیا جائے اِنْ شَآءَ اللہ اس کی بَرَکت سے سارا سال جادو اثر نہیں کرے گا۔[1] نیز اس حوالے سے کسی کو بیری کے پتے دیں گے تو اس کی دل جوئی ہوگی، لہٰذا بیری کے درخت کا بظاہر کوئی نقصان نظر نہیں آرہا۔ لفظ سدرۃ المنتہیٰ میں جو "سدرۃ" کا لفظ ہے اس کا معنیٰ بھی "بیری" ہے اور "منتہیٰ" کا مطلب ہے "جہاں پر انتہاء ہو جائے" "سدرۃ المنتہیٰ" ساتوں آسمانوں سے بھی اوپر ہے اور حضرتِ سَیِّدُنا جبریلِ امین عَلَیۡہِ السَّلَام کا مقام ہے۔

کیا آقا کریم نے طائف میں اسلام کی دعوت پیش کی؟

سُوال: آقا کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے جس طرح مدینہ شریف میں دینِ اسلام کی دعوت پیش کی کیا ایسے ہی طائف میں بھی اسلام کی دعوت پیش فرمائی تھی؟ (سائل: محمد شرافت عطاری)

جواب: مکتبۃُ المدینہ کے رسالے بھیانک اونٹ[2] میں یہ واقعہ لکھا ہوا ہے کہ پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو مکۂ مکرمہ میں قریش ستاتے تھے اور اسلام کی دعوت قبول نہیں کر رہے تھے تو آپ طائف شریف لے آئے وہاں کے سرداروں کو نیکی کی دعوت دی تو ان ظالموں نے آپ کی بات ماننے کے بجائے مذاق اڑانا شروع کر دیا اور اسی پر اکتفا نہیں کیا بلکہ وہاں کے اوباش نوجوان لڑکوں کو اس بات پر اکسایا کہ آپ کو مَعَاذَ اللہ تکلیف دیں انہوں نے میرے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

---

1 ......اسلامی زندگی، ص ۱۳۵۔

2 ......"بھیانک اونٹ" یہ امیرِ اہلِ سنت کا 32 صفحات پر مشتمل رسالہ ہے، اس میں رسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے معجزاتِ کریمہ، آپ کا اندازِ تبلیغِ دین، نیز آپ پر جو مظالم ڈھائے گئے انہیں بیان کیا گیا ہے، یہ رسالہ دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ سے ہدیۃً حاصل کیا جاسکتا ہے۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سُنَّت)

پر اتنے پتھر برسائے کہ آپ کے پاؤں مبارک سے خون بہا اور نعلین شریفین خون سے بھر گئیں! اس کے باوجود آپ نے ان کے لیے کسی نقصان کی دعا نہیں فرمائی۔[1] چونکہ طائف شریف دو پہاڑوں کے درمیان ہے تو "مَلَكُ الجِبَال" یعنی پہاڑوں کا فِرِشتہ آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض گزار ہوا کہ اگر آپ فرمائیں تو ان پہاڑوں کو آپس میں ملا کر نافرمان قوم کو پیس دوں؟ رحیم و کریم آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے منع کر دیا اور فرمایا: اگرچہ یہ لوگ مجھ پر ایمان نہیں لا رہے مگر امید کرتا ہوں ان کی نسلیں ضرور ایمان لائیں گی۔[2] اَلْحَمْدُ لِلّٰہ ایسا ہی ہوا، طائف میں اسلام پھیل گیا۔

کیا روزے میں آکسیجن لگوا سکتے ہیں؟

سُوال: ایک شخص کو ڈسٹ الرجی ہے اس لئے اسے آکسیجن لگتی ہے تو کیا ایسا شخص روزے میں آکسیجن لگوا سکتا ہے؟

جواب: نہیں لگوا سکتا ایسے شخص کو چاہیے کہ ڈسٹ سے بچے۔

شہادت کی انگلی کٹی ہو تو کلی کیسے کریں؟

سُوال: میری والدہ کی شہادت کی انگلی کٹی ہوئی ہے جب وہ وضو کے لیے چُلو میں پانی لیتی ہیں تو وہ پانی بہہ جاتا ہے، تو کیا وہ اُلٹے ہاتھ سے کلی اور ناک میں پانی ڈال سکتی ہیں؟

جواب: عذر ہو تو ایسا کر سکتے ہیں۔

اشارے سے سجدہ کرنا کیسا؟

سُوال: اگر زمین پر پیشانی جمنے سے پیشانی پر دانا یا زخم بن جاتا ہو تو کیا اس وجہ سے اشارے سے سجدہ کر سکتے ہیں؟

جواب پیشانی پر اگر پھوڑا وغیرہ ہے تو ناک کی ہڈی سے سجدہ کریں۔

"گنج بخش" کا کیا مطلب ہے؟

سُوال: اولیائے کرام کے ناموں میں "گنج" کیوں آتا ہے جیسے داتا گنج بخش، بابا فرید گنج شکر؟

جواب: گنج فارسی کا لفظ ہے، گنج بخش کے معنٰی ہیں، خزانہ بخشنے والے اور گنج شکر کا معنٰی ہے شکر کا خزانہ۔

---

1 ...... شرح الزرقانی علی المواھب، وفاۃ خدیجۃ و ابی طالب، ۲/۵۰-۵۱۔

2 ...... بخاری، کتاب بدء الخلق، باب اذا قال احدکم: آمین... الخ، ۲/۳۸۶، حدیث: ۳۲۳۱۔

شوہر کا بیوی کے گھر والوں سے بُرے انداز میں ملنا کیسا؟

سُوال: شوہر اپنے گھر والوں سے تو اچھے طریقے سے ملتا ہو لیکن بیوی کے گھر والوں سے اچھے انداز میں نہ ملتا ہو، اس کا یہ انداز کیسا ہے؟

جواب: اکثر اس طرح کی باتیں غلط فہمیوں اور وہم کی وجہ سے ہوتی ہیں حالانکہ حقیقت سے اس کا کوئی تعلق نہیں ہوتا۔ بہر حال دونوں میں ملنساری ہونی چاہیے ایک دوسرے کا اور ان کے خاندان والوں کا احترام کرنا چاہیے، صرف اپنے گھر والوں سے اچھے انداز میں ملنا اور اپنی بیوی کے گھر والوں کو یعنی اس کے والدین کو یا اس کے بھائیوں کو اہمیت نہ دینا نقصان کا باعث ہے! بیوی کے بھائی سے تو اچھا تعلق ہونا چاہیے حتّٰی کہ محاورہ ہے: ”بیوی کا بھائی ایک طرف اور ساری خدائی ایک طرف!“ یعنی بیوی کے بھائی کی اتنی اہمیت ہوتی ہے کہ یہ اگر ایک طرف ہو اور ساری خدائی یعنی ساری مخلوق دوسری طرف ہو جائے بات اسی کی رہے گی۔

اسی طرح بیوی کو بھی ان باتوں پر عمل کرنا چاہیے، شریعت کے دائرے میں رہتے ہوئے معاملات کو بحسن و خوبی نبھانا چاہیے۔ ویسے بھی تالی دونوں ہاتھوں سے بجتی ہے کبھی ادھر سے معاملہ ہوتا ہے تو کبھی ادھر سے کوئی ناگوار جواب آتا ہے اور یوں دونوں طرف سے جنگ چھڑ جاتی ہے۔ اگر کہیں سے کوئی کمزور معاملہ ہو بھی جائے تو نظر انداز کر دینا چاہیے، اس طرح کرنے سے جھگڑے نہیں ہوتے اور محبتیں قائم رہتی ہیں اور نفرتیں دور ہوتی ہیں۔ قرآنِ پاک میں ہے: ﴿اِدْفَعْ بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ﴾[1] ترجمۂ کنزالایمان: ”اے سننے والے برائی کو بھلائی سے ٹال۔“ یقیناً ناپاکی ناپاکی سے نہیں دُھلتی بلکہ ناپاکی کو پانی سے ہی پاک کیا جائے گا۔ اگر ایک فریق نے کوئی ظلم کیا یا کوئی دل آزار حرکت کی اور دوسرا بھی یہی کرنے لگا تو گھر ٹوٹ جائے گا۔ لہٰذا کسی کی طرف سے زیادتی ہو تو دوسرا جواب دینے کے بجائے اس کو ختم کرنے کی کوشش کرے کیونکہ گندگی کو گندگی سے پاک کرنا ممکن نہیں ہے۔ نیز کوئی بھی فریق دوسرے کی زیادتی کا شکار ہو جائے تو وہ درگزر کا ذہن بنائے کہ اللہ پاک نے اپنے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو معاف کرنے کا ہی حکم فرمایا چنانچہ ارشادِ باری

1 ......پ۲۴، حٰمٓ السجدۃ: ۳۴۔

تعالیٰ ہے: ﴿خُذِ الْعَفْوَ﴾ [1] ترجمۂ کنزالایمان: "اے محبوب معاف کرنا اختیار کرو۔" یاد رکھیے: جو بندوں کو معاف کرے گا رب کریم اس کو معاف کرے گا! اگر یہ ذہن بن جائے تو اِنْ شَآءَ اللہ دُوریاں سمٹ جائیں گی اور فاصلے ختم ہو جائیں گے۔

ہمیں نماز میں کوئی دیکھے تو ہم کیا کریں؟

سُوال: نماز پڑھتے وقت اگر ہمارے دل میں خیال آئے کہ کوئی ہمیں دیکھ رہا ہے تو اس سے نماز پر کیا اثر پڑے گا؟

جواب: جب نماز میں ہوں تو اگرچہ لوگ دیکھ رہے ہوں آپ نماز جاری رکھیں۔

امیرِ اہلِ سُنَّت کی بچے کو نصیحت

سُوال: پیارے باپا جان میں آج 23 رمضانُ المبارک کو 12 سال کا ہو گیا ہوں آپ سے عرض ہے کہ آپ مجھے تحفے میں کسی نصیحت سے نواز دیجئے۔ (سائل: محمد حمزہ عطاری، کلفٹن)

جواب: ماں باپ کی خدمت کرتے رہیں، ان کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنیں۔ دعا کرتے رہیں جہنم کی آزادی مل جائے جہنم سے آزادی کا عشرہ ہے، اللہ کریم آپ کو بھی آپ کی آل اولاد آپ کے ماں باپ دادا دادی سب کی اور اسی طرح میرے بھی آل و اولاد اور سب کی بے حساب مغفرت فرمائے۔

دُعا میں خیال نہ بٹے اس کے لئے کیا کِیا جائے؟

سُوال: دعا میں ہمارا خیال نہ بٹے اور دعا کرتے وقت ہمارا توکّل بر قرار رہے اس کے لئے کیا کرنا چاہیے؟

جواب: اگر دعا کرنے والے کو تذبذب ہو کہ میری دعا قبول ہو گی یا نہیں تو دعا قبول نہیں ہوتی، اگر اللہ پاک چاہے تو قبول کر سکتا ہے۔ اسی طرح دعا میں جلدی نہیں کرنی چاہیے کہ یہ عمل بھی قبولیت میں رکاوٹ بن جاتا ہے، دعا کرنے والے کو اس یقین سے دعا کرنی چاہیے کہ میرا رب ضرور میری دعا قبول فرمائے گا تو اِنْ شَآءَ اللہ قبول ہو جائے گی اللہ پاک پر بھروسا ہونا چاہیے۔ ربِّ کریم قرآنِ پاک میں فرماتا ہے: ﴿اُدْعُوْنِیْۤ اَسْتَجِبْ لَكُمْ﴾ [2] ترجمۂ کنزُالایمان: "مجھ سے دعا کرو میں قبول کروں گا۔" اسی طرح جب بھی دعا کریں تو نہایت خشوع و خضوع اور گڑگڑا کر دعا کریں، ایسا نہ ہو کہ دعا کے

---

1 ......پ۹، الاعراف: ۱۹۹۔ 2 ......پ۲۴، المؤمن: ۶۰۔

لئے ہاتھ تو اُٹھائے ہوئے ہوں اور دماغ میں دنیاوی خیالات بھرے ہوئے ہوں۔ ہمیں یوں غور کرنا چاہیے کہ جب ہم کسی دنیاوی افسر کے پاس کوئی حاجت لے کر جاتے ہیں تو کس قدر عاجزی وانکساری کا مظاہرہ کرتے ہیں، اور جب ہم اللہ پاک کی بار گاہ میں حاضر ہوتے ہیں تو نہ دل حاضر ہوتا ہے نہ دماغ، اسی لئے ہمیں دعا کی برکتیں نصیب نہیں ہو پاتیں، ایسا نہیں ہونا چاہیے۔ اگر ہو سکے تو دعا کے وقت روئے یا رونے جیسی صورت بنالے لیکن یہاں یہ ضرور پیشِ نظر رہے کہ یہ رونا ریا کے لیے نہ ہو اگر کوئی اس لیے روئے تاکہ لوگ اسے نیک سمجھیں تو یہ نیت بہت خطرناک ہے۔

کیا کراچی والا نواب شاہ جاکر قصر کرے گا؟

سُوال: میرا وطنِ اصلی کراچی ہے اور میں نواب شاہ میں کام کرتا ہوں تو کیا میں نواب شاہ میں قصر نماز پڑھوں گا؟

جواب: نواب شاہ سے کراچی یا کراچی سے نواب شاہ کا فاصلہ شرعی سفر جتنا ہے، اگر آپ کی نواب شاہ میں پندرہ دن اور رات یا اس سے زیادہ رہنے کی نیت ہے تو وہاں آپ پوری نماز پڑھیں گے، نمازِ قصر اس صورت میں ہوگی کہ اگر آپ کی 15 دن سے کم وہاں رہنے کی نیت ہو اس صورت میں آپ قصر نماز پڑھیں گے اور شرعی مسافر کہلائیں گے۔

صحابۂ کرام اور اہلِ بیت میں کیا فرق ہے؟

سُوال: صحابۂ کرام اور اہلِ بیت میں کیا فرق ہے؟

جواب: پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے گھر کے تمام افراد اہلِ بیت کہلاتے ہیں مثلاً ازواجِ مطہرات جو کہ امہات المومنین یعنی مؤمنین کی مائیں ہیں، اسی طرح حضرتِ سَیِّدَتُنا بی بی فاطمہ اور ان کی اولاد یعنی حسنین کریمین نیز حضرتِ سَیِّدُنا علی المرتضیٰ اہلِ بیت میں سے ہیں۔ [1]

”صحابی“ اسے کہتے ہیں جس نے ایمان کی حالت میں ظاہری حیات کے ساتھ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی صحبت اختیار کی ہو اور ایمان ہی کی حالت میں اس دنیا سے رخصت ہوئے ہوں۔[2] اگر کسی نے زمانۂ رسالت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تو پایا اور ایمان بھی لے آئے لیکن زیارتِ مصطفےٰ نہیں کر سکے وہ صحابی نہیں کہلائیں گے۔ نیز صحابۂ کرام میں اہلِ

1 ......تفسیر خازن، پ ۲۲، الاحزاب، تحت الآیۃ: ۳۳، ۳/ ۴۹۹۔ 2 ......الحدیقۃ الندیۃ، شرح مقدمۃ الکتاب، ۱/ ۱۳۔

بیت ہیں اور اہلِ بیت میں صحابۂ کرام ہیں جیسے حضرتِ سَیِّدُنا علی المرتضیٰ و حسنینِ کریمین رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم۔

چاروں سلاسِلِ طریقت کے پیشواؤں کا نام کیا ہے؟

سُوال: ہمارے چار سلسلے ہیں قادری، سہروردی، نقشبندی اور چشتی، ان کے بانیان کا نام بتادیجئے اور سلسلۂ سہروردیہ کا مفہوم بھی بیان فرمادیجئے۔ (سائل: ابراہیم عطاری، کراچی)

جواب: سلسلے تو بہت ہیں لیکن مشہور یہی چار سلسلے ہیں۔ قادری سلسلے کے بانی شیخ عبدالقادر جیلانی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ ہیں، چشتیہ سلسلے کے بانی حضرت خواجہ غریبِ نواز معین الدین چشتی اجمیری رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ ہیں، نقشبندی سلسلے کے بانی حضرت خواجہ بہاؤالدین نقشبندی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ ہیں اور سہروردی سلسلے کے بانی حضرت شیخ شہاب الدین سہروردی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ ہیں۔ سہرورد کسی مقام کا نام ہے، آپ اسی کی نسبت سے سہروردی کہلاتے ہوں جیسے ''چشت'' افغانستان میں ایک گاؤں ہے اس کی نسبت سے چشتی کہا جاتا ہے، غالباً نقشبند بھی کسی مقام کی مناسبت سے ''نقشبندی'' کہلاتا ہے اور قادری سلسلہ شیخ عبدالقادر جیلانی کی نسبت سے ''قادری'' کہلاتا ہے۔ اسی طرح اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ سے ''رضوی'' سلسلہ چلا جو ''قادری'' سلسلے کی ہی ایک شاخ ہے۔ چاروں سلسلے حق پر ہیں اور چاروں بزرگانِ دین نہایت ہی بلند مرتبہ اولیائے کرام میں سے ہیں، ان چاروں سلسلوں میں کسی قسم کا تعصب یا کھنچاؤ نہیں ہے اور نہ ہی ہونا چاہیے اگر کوئی کرتا ہے تو وہ غلطی پر ہے۔ اللہ پاک ہمیں ان کی برکتیں نصیب فرمائے۔

سب پانی پیتے ہیں، پانی کیا پیتا ہے؟

سُوال: سب پانی پیتے ہیں پانی کیا پیتا ہے؟

جواب: بعض لوگ پریشان کرنے کے لیے اس طرح کے سوالات کرتے ہیں پھر ہوا کا بھی پوچھیں گے کہ سب ہوا لیتے ہیں ہوا کس کو لیتی ہے؟ اور یوں سوالات پر سوالات بنتے جائیں گے، یہ کوئی شرعی مسئلہ نہیں ہے۔ پانی جب دھوپ پیتا ہے تو یہ ابلتا ہے پھر اس کی بھاپ بنتی ہے پھر یہ اوپر جاتا ہے اور بادل بنتا ہے پھر ٹھنڈی جگہوں سے گزرتا ہے اس کے بعد پانی بن کر برستا ہے، اللہ کریم ہم کو محشر اور قبر کی گرمی نیز جہنم کی آگ سے محفوظ رکھے۔

کیا ناکام ہونا بُری بات ہے؟

سُوال: کیا ناکام ہونا بہت زیادہ برا ہوتا ہے؟ (سائل: ثوبان عطاری)

جواب: تاریخ کا ایک واقعہ ہے جب تیمور بادشاہ کا لشکر ہار گیا اور وہ شکست کھا کر بھاگ کھڑا ہوا اور اپنی جان بچانے کے لئے جنگل کے ایک غار میں پناہ لی تو اس نے دیکھا کہ ایک چیونٹی نے کوئی ذرہ اٹھایا اور دیوار پر چڑھنا شروع کر دیا تھوڑا چڑھی اور گر پڑی پھر اس نے دانا اٹھایا پھر چڑھی اور پھر گر گئی بار بار وہ گرتی رہی لیکن اپنا کام نہیں چھوڑا اس دانے کو پکڑ کر اس نے پھر چڑھنا شروع کیا آخر کار جہاں اس نے جانا تھا وہاں پہنچنے میں کامیاب ہو گئی! تیمور بادشاہ یہ سب دیکھ رہا تھا اس کے دل میں آیا کہ ایک چیونٹی اتنی ہمت والی ہے جبکہ میں مرد بادشاہ ہو کر نامردوں کی طرح بھاگ کر غار میں چھپ گیا ہوں؟ اس نے فوج جمع کی اور زور دار ہلا بولا اور جان لڑا دی اور اپنی کھوئی ہوئی ریاست واپس لے لی۔ اس واقعے سے معلوم ہوا کہ ناکام ہونے پر ہمت نہیں ہارنی چاہیے، بلکہ یہ ذہن نشین کر لینا چاہیے کہ ناکامی کامیابی کا پہلا زینہ ہے۔ دنیا کی تعلیم میں برکت نہیں ہے کہ ذرا فیل ہونے پر طلبہ خودکشیاں کر ڈالتے ہیں، درسِ نظامی بھی ہزاروں طلبہ کرتے ہیں اس میں بھی طلبہ فیل ہو جاتے ہیں لیکن آج تک کبھی یہ نہیں سنا کہ اس کی وجہ سے کسی نے خودکشی کی ہو کیونکہ وہ علمِ دین پڑھ رہے ہوتے ہیں علمِ دین ان کا سینہ کھول رہا ہوتا ہے اس کا دماغ روشن کر رہا ہوتا ہے۔ CA کرنا آسان ہے، حالانکہ یہ کورس کئی سال بعد کلیئر ہوتا ہے لیکن تخصص فی الفقہ کر کے مفتی بننا اس سے سو گنا زیادہ مشکل ہے۔ میں نے خود دیکھا ہے کہ سینکڑوں طلبا پڑھتے ہیں مگر سب مفتی نہیں بن پاتے مگر آج تک میں نے نہیں سنا کہ اس بنا پر کسی نے دریا میں چھلانگ ماردی ہو یا بجلی کا تار پکڑ لیا ہو کہ میں فیل ہو گیا ہوں! یہ علمِ دین کی ہی برکت ہے اسے ماننا پڑے گا اسی طرح جو شخص 50 سال تک حفظ قرآن کے لیے کوشش کرتا رہے لیکن کامیاب نہ ہو وہ بھی خودکشی نہیں کرتا کیونکہ قرآن پاک کا نور اس کے سینہ میں جاتا رہا اور اس کو بچاتا رہا۔ یہ ایک خصوصیت ہے، مایوس نہیں ہونا چاہیے، جو بھی کام ہو، اس میں بندہ اگر فیل ہو بھی جائے تو کوشش کرے آخر کار پاس بھی ہو ہی جائے گا، میں طلبہ کو مشورہ دیتا ہوں کہ تخصص فی الفقہ ضرور کیجئے، اگرچہ مفتی نہ بن سکو کم از کم تخصص فی الفقہ کی برکت سے عبادتیں درست ہو جائیں گی، مسائلِ شرعیہ سیکھنے کو ملیں گے،

عبادت کی کمزوریاں پتا چلیں گی۔ یہ علمِ دین کا کمال ہے چاہے بندہ فیل ہو جائے پھر بھی کچھ نہ کچھ علمِ دین اُس کو حاصل ہو ہی جاتا ہے۔ بے شک قرآن و حدیث سے بڑھ کر کوئی علم نہیں ہے۔

اسی طرح آپ طبیبوں اور ڈاکٹروں کو دیکھ لیجئے کہ یہ لوگ بھی ہمت نہیں ہارتے آخری وقت تک مریض کا علاج کرتے رہتے ہیں، اگر کسی ایک میڈیسن سے مریض ٹھیک نہیں ہوتا تو دوا تبدیل کر کے علاج کرتے ہیں، اسی طرح بعض حکیم صاحبان بھی ایسا کرتے ہیں کہ کوئی چورن دیتے ہوں گے اس چورن سے فائدہ نہیں ہوا تو کوئی معجون دے دیں گے تاکہ یہ گاہک کہیں اور نہ جائے، اگر یہ کہیں اور جائے گا تو میری دکانداری خراب ہو گی۔ نیز یہ دوسروں کو بھی میرے پاس آنے سے منع کرے گا کیونکہ بعض مریضوں کی عادت ہوتی ہے کہ ایک ہی طبیب سے علاج نہیں کرواتے کبھی کسی کے پاس جاتے ہیں کبھی کسی کے پاس۔ میں ایک مدت سے عرض کر رہا ہوں ایک ڈاکٹر کو پکڑو اور اسی سے علاج کرواؤ۔ بعض لوگوں کی نفسیات ہوتی ہے کہ جب تک انہیں دوائی نہ دی جائے یا دم نہ کیا جائے ان کو اطمینان نہیں ہوتا اس لئے بھی بعض ڈاکٹر ایسا کرتے ہیں کہ انہیں کوئی ٹیبلیٹ وغیرہ ایسی دیتے ہیں جس میں کوئی دوائی نہیں ہوتی خالی گولی ہوتی ہے اور یہ مریض کھا لیتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ ہم نے دوائی کھالی ہے۔

میرا ایک دوست تھا جب دیکھو اس کے سر میں درد ہوتا تھا میں اس پر کچھ پڑھ کر دم کرتا تھا تو بعض اوقات ٹھیک بھی ہو جاتا تھا پھر میں یہ کرتا کہ سر پر ہاتھ رکھتا اور کچھ بھی نہیں پڑھتا، صرف پھونک مارتا تو اس کا دردِ سر چلا جاتا تھا۔ بہر حال مایوس نہیں ہونا چاہیے اگر ناکام ہو بھی جائیں تب بھی دل بڑا رکھنا چاہیے، کبھی نہ کبھی کامیابی مل ہی جاتی ہے۔ ”مَنْ جَدَّ وَجَدَّ“ یعنی جس نے کوشش کی اس نے پالیا۔ یہ حاجی رضا (یعنی جانشینِ امیرِ اہلِ سُنَّت) پڑھتے نہیں تھے ان کے ساتھ کے طلبہ مفتی بن گئے پھر جب ان کو جوش اور جذبہ آیا تو انہوں نے آؤ دیکھا نہ تاؤ یہ فیضانِ مدینہ میں میرے حجرے میں آکر پڑھتے رہتے تھے انہوں نے ہمت نہیں ہاری اور آخر کار درسِ نظامی کر کے ”مدنی“ کا ٹائٹل بھی حاصل کر لیا۔

کیا دعوتِ اِسلامی پر کبھی مشکل وقت آیا ہے؟

سُوال: اللہ پاک کے فضل و کرم سے دعوتِ اسلامی کو 40 سال ہو گئے ہیں، اس عرصے میں دعوتِ اسلامی نے دین کا

پیغام تقریباً پوری دنیا میں پہنچا دیا ہے، یقیناً اس دوران تحریک میں کئی نشیب و فراز اور اُتار چڑھاؤ آئے ہوں گے، کیا آپ کو کوئی ایسا واقعہ یاد ہے کہ جب بہت مشکل گھڑی آئی ہو؟ اگر ایسا ہوا ہے تو ضرور اس حوالے سے ارشاد فرمادیجئے آپ نے اس مشکل امر کا کیسے سامنا کیا؟

جواب: کوئی خاص واقعہ اس لئے یاد نہیں کہ اگر کسی ایک نے مخالفت کی تو 10 حمایتی بھی تھے غلط فہمیوں کی وجہ سے جنہوں نے مخالفت کی ان کی تعداد کم ہے، میں اپنوں کی بات کر رہا ہوں۔ بہر حال اب آہستہ آہستہ وہ بھی مطمئن ہو گئے مطمئن نہیں بھی ہوئے تو اب بولنا چھوڑ دیا ہے، یوں ہمارا نظام چل رہا ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ دعوتِ اسلامی جب سے بنی ہے پیچھے نہیں ہٹی آگے بڑھتی جارہی ہے۔

امیرِ اہلِ سُنَّت کی مجلسِ شوریٰ سے محبت!

سُوال: کیا آپ کے ساتھ بھی کبھی ایسا کوئی واقعہ پیش آیا کہ آپ کی کسی نے دل آزاری یا حوصلہ شکنی کی ہو؟[1]

جواب: خود میرے ساتھ اس طرح کے حوصلہ شکنی والے معاملات ہوئے ہیں لیکن ایسا نہیں ہوا کہ دعوتِ اسلامی کا کام بالکل ختم ہو گیا ہو، خصوصاً جب سے مجلسِ شُوریٰ بنی ہے اور شوریٰ فعال ہو گئی ہے تب سے بہت آسانی ہوئی ہے، انہوں نے ساری دنیا میں ایک نظام بنالیا ہے اور آپس میں ملک بانٹ لیے ہیں یعنی یوں سمجھ لیجئے کہ پہلے میں اکیلا دکان چلاتا رہا پسینا بہاتا رہا اب اَلْحَمْدُ لِلّٰہ میری اولاد جوان ہو گئی ہے اور انہوں نے کام کاج سنبھال لیا ہے اب میں آرام کر رہا ہوں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! میری اس تنظیمی اولاد نے مجھے صدموں سے بچایا ہوا ہے یہ میرے ساتھ بہت ہی حسنِ سلوک کے ساتھ پیش آتے ہیں کوئی بھی رکنِ شوریٰ ایسا نہیں ہے جو مجھے پریشان کرے یا میرے سامنے آواز اونچی کرے یا کبھی کچھ بولے جیسے نالائق اولاد بوڑھے باپ کو بول دیتی ہے! نَعُوْذُ بِاللہ ہمارے اراکینِ شوریٰ یا ہمارے تنظیمی ذمہ داران کبھی بھی ایسا نہیں کرتے۔ میری بات مانتے ہیں اگر میں کچھ کہوں اور انہوں نے کچھ اور طے کیا ہوا ہو تو یہ میری مان لیتے ہیں بلکہ انہوں نے اپنا یہ اصول بنالیا ہے کہ جو میں بولوں وہی تنظیم ہے! ایسا کبھی نہیں ہوا کہ میں نے کوئی رائے دی ہو تو مجھے

1 ......یہ سُوال شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سُنَّت کی طرف سے قائم کیا گیا ہے جبکہ جواب امیرِ اَہلِ سُنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا عطا فرمودہ ہی ہے۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سُنَّت)

خاموش کرادیا ہو کہ آپ مت بولو! آپ کو نہیں معلوم دنیا ترقی کرگئی ہے اب اس جدید طریقے پر کام ہو گا وہ آپ کا پرانا انداز تھا جب آپ کرتے تھے! ایسا بھی ہوا ہے کہ شوریٰ کوئی فیصلہ کرچکی اور میں نے بولا ہے کہ یہ ایسا ہونا چاہیے یا یہ میری سمجھ میں نہیں آرہا تو یہ اپنے فیصلے سے پیچھے ہٹ جاتے ہیں، یہ ہماری محبتیں ہیں اور مجھ پر ان کا اعتماد ہے ورنہ اتنی بڑی عمر میں آدمی صحیح مشورہ دے یہ بڑا مشکل ہوتا ہے یا وہ کرسکتا ہے جس پر اللہ کا کرم و احسان ہو۔ اللہ پاک یہ محبتوں بھری فضا قائم رکھے اور نظرِ بد سے محفوظ فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

فہرست

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
دُرود شریف کی فضیلت	1	کیا روزے میں آکسیجن لگواسکتے ہیں؟	9
اولیائے کرام کے مزارات پہاڑوں پر کیوں ہوتے ہیں؟	1	شہادت کی انگلی کٹی ہو تو کلی کیسے کریں؟	9
حضرتِ سَیِّدُنا خضر کی عمر کتنی ہے؟	3	اشارے سے سجدہ کرنا کیسا؟	9
حضرت خضر کی چلہ گاہ کہاں ہے؟	3	”گنج بخش“ کا کیا مطلب ہے؟	9
زم زم کا پانی کھڑے ہو کر پینے میں کیا حکمت ہے؟	4	شوہر کا بیوی کے گھر والوں سے بُرے انداز میں ملنا کیسا؟	10
آنکھ پھڑکے تو کیا کریں؟	4	ہمیں نماز میں کوئی دیکھے تو ہم کیا کریں؟	11
عِنّی اور عنّا میں کیا فرق ہے؟	4	امیرِ اہلِ سُنَّت کی بچے کو نصیحت	11
بغیر وضو اذان دینا کیسا؟	5	دُعا میں خیال نہ بنے اس کے لئے کیا کیا جائے؟	11
”اَلْحَمْدُ لِلّٰہ، مَاشَآءَ اللّٰہ، اِنْ شَآءَ اللّٰہ“ کا لفظی معنیٰ کیا ہے؟	5	کیا کراچی والا نواب شاہ جاکر قصر کرے گا؟	12
زکوٰۃ اور فطرہ کس کو دیں؟	5	صحابۂ کرام اور اہلِ بیت میں کیا فرق ہے؟	12
کیا داڑھی کی وجہ سے رشتہ نہیں ہوتا؟	7	چاروں سلاسلِ طریقت کے پیشواؤں کا نام کیا ہے؟	13
کیا امیرِ اہلِ سُنَّت نے دوست بنائے ہیں؟	7	سب پانی پیتے ہیں، پانی کیا پیتا ہے؟	13
والدین لڑیں تو اولاد کیا کرے؟	7	کیا ناکام ہونا بُری بات ہے؟	14
گھر میں بیری کا درخت لگانا کیسا؟	7	کیا دعوتِ اسلامی پر کبھی مشکل وقت آیا ہے؟	15
کیا آقا کریم نے طائف میں اسلام کی دعوت پیش کی؟	7	امیرِ اہلِ سُنَّت کی مجلسِ شوریٰ سے محبت!	16

ماخذومراجع

قرآنِ مجید	کلامِ الٰہی	****
کتاب کانام	**مصنف / مؤلف / متوفٰی**	**مطبوعات**
تفسیر خازن	علامہ علاء الدین علی بن محمد بغدادی، متوفی ۷۴۱ھ	المطبعۃ المیمنیہ مصر ۱۳۱۷ھ
تفسیر دُرِّمنثور	امام جلال الدین عبد الرحمن بن ابی بکر سیوطی، متوفی ۹۱۱ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۰۳ھ
تفسیر قرطبی	علامہ ابوعبد اللہ محمد بن احمد انصاری قرطبی، متوفی ۶۷۱ھ	دارالفکر بیروت ۱۴۲۰ھ
تفسیر نعیمی	حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی، متوفی ۱۳۹۱ھ	ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور
بخاری	امام ابوعبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری، متوفی ۲۵۶ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت ۱۴۱۹ھ
مستدرک	امام ابوعبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری، متوفی ۴۰۵ھ	دار المعرفہ بیروت ۱۴۱۸ھ
الترغیب والترھیب	امام زکی الدین عبد العظیم بن عبد القوی، متوفی ۶۵۶ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت
معجم کبیر	امام ابو القاسم سلیمان بن احمد طبرانی، متوفی ۳۶۰ھ	دار احیاء التراث العربی بیروت ۱۴۲۲ھ
دُرِّمختار	علاء الدین محمد بن علی حصکفی، متوفی ۱۰۸۸ھ	دارالمعرفہ بیروت ۱۴۲۰ھ
حاشیۃ الطحطاوی	علامہ احمد بن محمد بن اسماعیل طحطاوی، متوفی ۱۲۴۱ھ	کراچی
شرح الزرقانی	محمد بن عبد الباقی بن یوسف زرقانی، متوفی ۱۱۲۲ھ	دارالکتب العلمیۃ بیروت
الحدیقۃ الندیۃ	علامہ عبد الغنی نابلسی، متوفی ۱۱۴۳ھ	پشاور پاکستان
فتاوی رضویہ	اعلیٰ حضرت امام احمد رضاخان، متوفی ۱۳۴۰ھ	رضا فاؤنڈیشن لاہور ۱۴۲۷ھ
بہارِ شریعت	مفتی محمد امجد علی اعظمی، متوفی ۱۳۶۷ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۲۹ھ
اسلامی زندگی	حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی، متوفی ۱۳۹۱ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی
جنّتی زیور	شیخ الحدیث علامہ عبد المصطفٰے اعظمی، متوفی ۱۴۰۶ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی
مدینۃ الرسول	علامہ ابو النصر منظور احمد شاہ	مکتبہ نظامیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ

نیک نمازی بننے کیلئے

ہر جمعرات بعد نمازِ مغرب آپ کے یہاں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں رضائے الٰہی کے لیے اچھی اچھی نیّتوں کے ساتھ ساری رات شرکت فرمائیے ۞ سنّتوں کی تربیت کے لیے **مَدَنی قافلے** میں عاشقانِ رسول کے ساتھ ہر ماہ تین دن سفر اور ۞ روزانہ ''غورِ وفکر'' کے ذریعے **مَدَنی اِنعامات** کا رسالہ پُر کر کے ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ اپنے یہاں کے ذِمّے دار کو جمع کروانے کا معمول بنا لیجئے۔

میرا مَدَنی مقصد: ''مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔'' اِنْ شَآءَ اللہ۔ اپنی اصلاح کے لیے ''**مَدَنی اِنعامات**'' پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے ''**مَدَنی قافلوں**'' میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللہ۔

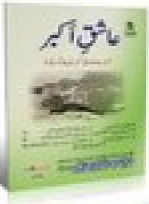

ISBN 978-969-631-642-8

0125728

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، کراچی

UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2650 / 1144

Web: www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net

Email: feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net